جلسہ استراحت کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابوحفص محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1260

تاریخ اجراء: 19ربیع الثانی1444ھ/15نومبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز کی پہلی رکعت میں دو سجدوں کے بعد بیٹھنا کیا ضروری ہے؟اور اگر نہ بیٹھا تو پھر کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

احناف کے نزدیک پہلی یا تیسری رکعت میں دو سجدوں کے بعد تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنا، جسے جلسہ استراحت کہتے ہیں، یہ خلاف سنت ومکروہ ہے،، لہذا جو نہ بیٹھا اس نے درست کیا اور سنت کے مطابق عمل کیا۔ سنن الترمذی میں ہے ”عن أبي هريرة، قال: «كان النبي صلى الله عليه وسلم ينهض في الصلاة على صدور قدميه»: حديث أبي هريرة عليه العمل عند أهل العلم: يختارون أن ينهض الرجل في الصلاة على صدور قدميه“ ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نماز میں اپنے قدموں کی انگلیوں پر اوپر اٹھ جاتے تھے۔(امام ترمذی نے فرمایا): حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث پر اہل علم کا عمل ہے کہ وہ اس بات کو اختیار کرتے ہیں کہ آدمی نماز میں اپنے قدموں کی انگلیوں پر اوپر اٹھ جائے۔(سنن الترمذی، ابواب الصلاۃ، باب کیف النھوض من السجود، ج2، ص80، مطبوعہ: حلبی)

السنن الکبری للبیہقی میں ہے ”عن عبد الرحمن بن يزيد قال: "رمقت ابن مسعود فرأيته ينهض على صدور قدميه، ولا يجلس إذا صلى في أول ركعة حين يقضي السجود“ ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنکھ ٹیڑھی کرکے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کو دیکھا کہ جب آپ پہلی رکعت کے دونوں سجدے مکمل کرلیتے تھے تو بیٹھے بغیر اپنے قدموں کی انگلیوں پر اوپر اٹھ جاتے تھے۔(السنن الکبری، جماع ابواب صفۃ الصلاۃ، باب کیف القیام من الجلوس، ج2، ص180، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے ”عن النعمان بن أبي عياش قال: أدركت غير واحد، من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، «فكان إذا رفع رأسه من السجدة في أول ركعة والثالثة قام كما هو ولم يجلس

”ترجمہ: حضرت نعمان بن ابی عیاش رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک سے زائد اصحابِ رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو پایا ہے کہ جب وہ پہلی اور تیسری رکعت کے سجدے سے سر اٹھاتے تو بیٹھتے نہ تھے، جس حالت میں ہوتے، اسی حالت میں ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الصلوات، ج 1، ص 347، مکتبۃ الرشد، الریاض)

ہدایہ میں ہے ”قال: "فإذا اطمأن ساجدا کبر واستوی قائما علی صدور قدمیہ ولا یقعد“ ترجمہ: نمازی جب سجدہ کرتے ہوئے مطمئن ہو جائے تو تکبیر کہے اور بیٹھے بغیر، اپنے قدموں کی انگلیوں پر اٹھتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے۔ (ہدایہ، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، ج 1، ص 52، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

ردالمحتار میں ہے: ”الاعتماد وجلسۃ الاستراحۃ السنۃ عندنا ترکھما۔۔۔ فیکرہ فعلھما تنزیھا“ ترجمہ: سجدوں کے بعد اٹھتے ہوئے زمین پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا اور جلسہ استراحت، ان دونوں کا چھوڑنا ہمارے نزدیک سنت ہے پس ان کا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 147، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم